انوارِ صبح و شام

صبح و شام کی مسنون دُعائیں

- صبح و شام کی مسنون دُعاؤں کا ایک مفید مجموعہ
- ہر دُعاء کا ترجمہ اور اُس کی تخریج و حوالہ کا اہتمام
- ہر دُعاء سے متعلق فضائل و فوائد کا تذکرہ
- ترتیب، تسہیل اور اختصار کا خصوصی لحاظ

مرتب

مفتی محمد سلمان زاہد

اُستاذ جامعہ انوار العلوم شادباغ ملیر کراچی

مکتبہ اُمِّ احسن کراچی
جامعہ انوار العلوم شادباغ ملیر کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	☜	انوارِ صبح وشام۔ (صبح شام کی مسنون دُعائیں)
تالیف	☜	مفتی محمد سلمان زاہد
طبع اول	☜	مئی 2018ء بمطابق رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ
کمپوزنگ	☜	ابو محمد: 03333858577
ای میل	☜	salman.jduk@gmail.com
ناشر ومقامِ اشاعت	☜	جامعہ انوار العلوم شاد باغ ملیر کراچی

ملنے کا پتہ

مکتبہ اُمِّ احسن

03333858577 – 03132020645☎

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حرفِ آغاز

حضرت علی کرّم اللہ وجہہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ"

ترجمہ: دُعاء (ظاہری وباطنی دشمنوں کے شرور سے بچنے کیلئے) مؤمن کا اَسلحہ ہے،، دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (مستدرکِ حاکم:1812)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ؟ تَدْعُونَ اللّٰهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ"

کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دلائے اور تمہارے رزق کو بڑھادے؟ اور وہ عمل یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے دن اور رات کو دعاء کیا کرو اِس لئے کہ دُعاء مؤمن کا اَسلحہ ہے۔ (مسند ابویعلیٰ موصلی:1812)

ایک اور روایت میں ہے: **"نِعْمَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ الصَّبْرُ وَالدُّعَاءُ"**

ترجمہ: صبر اور دُعاء مؤمن کا بہترین اَسلحہ ہیں۔ (دیلمی بحوالہ کنز العمال:6505)

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

"إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّانَزَلَ وَمِمَّالَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ" بیشک دُعاء (ہر صورت میں) نفع دیتی ہے، اس مصیبت میں بھی جو نازل

ہوچکی اور اُس مصیبت میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی، لہٰذا اے اللہ کے بندو! دُعاء کا لازمی اہتمام کیا کرو۔ (ترمذی: 3548)

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے: ”حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَاسْتَقْبِلُوا أَمْوَاجَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ“ زکوۃ کے ذریعہ اپنے مالوں کی حفاظت کرو، صدقہ کے ذریعہ اپنے بیماروں کا علاج کرو اور دُعاء اورآہ و زاری کے ذریعہ مصائب و حوادث کی موجوں کا دِفاع کرو۔ (مراسیل ابی داؤد: 105)

اِس سے معلوم ہوا کہ ہر قسم کے ظاہری و باطنی شرور و فتن سے بچنے اور اُن سے محفوظ رہنے کیلئے سب سے بہترین اور مؤثر ذریعہ یہ ہے کہ اِنسان اللہ تبارک وتعالیٰ کی پناہ اور اُس کے حفاظتی حصار میں آجائے، جہاں ہر طرح کے نقصان و خسران سے محفوظ رہا جاسکتا ہے، اِس کیلئے نبی کریم ﷺ نے ہمیں روزمرہ کی زندگی میں صبح شام کی کچھ ایسی مُفید اور بہترین دعائیں بتائی ہیں جن کو اگر صبح شام اہتمام سے پڑھ لیا جائے تو بہت سے پیش آمدہ مسائل سے نکلا اور محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

احادیث کی کتابوں میں اُن مبارک اَذکار اور دعاؤں کو بڑی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، زیرِ نظر کتاب میں اُن دعاؤں کا ایک بہترین اِنتخاب پیش کیا گیا ہے اور ممکنہ حد تک کوشش کی گئی ہے کہ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُن تمام اہم اور ضروری دعاؤں کو ذکر کردیا جائے جن کا پڑھنا نسبتاً زیادہ اہم ہے اور جنہیں کم سے کم وقت میں بآسانی پڑھا جاسکے۔ دُعاؤں کے ذکر کرنے میں مندرجہ ذیل اُمور کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے:

- ہر دُعا سے متعلّق احادیث اور اُس کی تخریج و حوالہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- اہمیت کو واضح کرنے کیلئے دُعاؤں کے فضائل و فوائد بھی ذکر کیے گئے ہیں۔

- دُعاؤں کے ذکر میں ترتیب، تسہیل اور اختصار کا خصوصی لحاظ رکھا گیا ہے۔
- دُعاؤں کو سمجھنے کیلئے ساتھ ساتھ اُن کا سلیس ترجمہ بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعاء ہے کہ وہ اِس حقیر سے مجموعہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور خلقِ کثیر کو اِس سے نفع پہنچائے۔ آمین۔

بندہ محمد سلمان غفرلہ
جامعہ انوار العلوم شادباغ ملیر
13 رمضان المبارک 1439ھ

☆—«فہرست»—☆

حرفِ آغاز 2

صبح کے مسنون اذکار

(1)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا 9
(2)—سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ 9
(3)—لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ 10
(4)—اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ 11
(5)—سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ 11
(6)—اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا 12
(7)—أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ 12
(8)—اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ 14
(9)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ 14
(10)—أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ 15
(11)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ 15
(12)—مَا شَاءَ اللهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ 16
(13)—اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا 16
(14)—رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا 17
(15)—بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ 18
(16)—أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ 19
(17)—أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ 19
(18)—أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ 20

(19)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ..............21

(20)—أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ 21

(21)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ 22

(22)—أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ..............23

(23)—اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي 23

(24)—اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ 24

(25)—حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ 25

(26)—حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ..............27

(27)—بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ 27

(28)—اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ 29

(29)—اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ 29

(30)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ 30

(31)—رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ..............31

(32)—يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي 32

(33)—اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي..............33

(34)—سورۃ البقرۃ کی دس آیات 34

(35)—لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ 34

(36)—اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ..............37

(37)—فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ 38

(38)—اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ..............39

(39)—سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ 39

(40)—الإخلاص+ الفلق+ الناس 40

شام کے مسنون اذکار

(1)—لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ 41
(2)—اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ 42
(3)—سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، عَدَدَ خَلْقِهِ......................................42
(4)—اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا 43
(5)— أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ 43
(6)—اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ 45
(7)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ......................................45
(8)—أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ.......................46
(9)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ..........................46
(10)—مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.......................47
(11)—اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا 47
(12)—رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا 48
(13)—بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ..................................48
(14)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.......................49
(15)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ...................50
(16)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ 50
(17)—أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ....................51
(18)—أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ 52
(19)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ......................53
(20)—أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.....................53
(21)—اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي 54

(22)—اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ 54
(23)—حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ 55
(24)—حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ......57
(25)—بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ 57
(26)—اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ 59
(27)—اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِيْ 60
(28)—اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ 60
(29)—رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ 61
(30)—يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي 62
(31)—اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي......63
(32)—سورۃ البقرۃ کی دس آیات 64
(34)—فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُونَ وَحِيْنَ تُصْبِحُونَ 65
(35)—سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ 66
(36)—الإخلاص+ الفلق+ الناس 67
☆—**(دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ)**—☆ 68

صبح کے مسنون اذکار

(1)— اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

فائدہ: حدیث میں ہے: نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کا سلام پھیرتے تو مذکورہ بالا دعاء پڑھا کرتے تھے۔ (شعب الایمان:1645)

(2)— سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات جو عظمت والی ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت صرف اللہ ہی جانب سے ہے۔

فائدہ: فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کی برکت سے اللہ تبارک و تعالیٰ پانچ بڑی بیماریوں یعنی جنون، جُذام، اندھا پن، برص اور فالج سے حفاظت فرمادیتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:133، 134)

اُس کے بعد یہ دُعاء بھی حدیث میں پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے:

"اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ"۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:133)

اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطاء فرما، مجھ پر اپنا فضل بہادے، مجھ پر اپنی رحمت کو پھیلادے اور مجھ پر اپنی برکات نازل کردے۔

(3)—"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ":

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے، اُسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: جو شخص مغرب اور فجر کی نماز بعد رخ پھیرنے اور پاؤں موڑنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے اس کیلئے ہر کلمہ کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ مٹادیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور یہ کلمات اُس کیلئے ہر ناپسندیدہ چیز اور شیطانِ مردود سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی گناہ کی مجال نہیں ہوتی کہ اُس کو ہلاک کرڈالے، اور وہ (کلمات پڑھنے والا) لوگوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے افضل ہوتا ہے، سوائے اُس شخص کے جو اُس سے آگے بڑھ جائے یعنی اُس سے زیادہ یہ کلمات کہے۔ (مسند احمد:17990)

خلاصہ یہ ہے کہ اِس کلمے کو دس مرتبہ پڑھنے سے سات عظیم فضیلتیں حاصل ہوتی ہیں:

(1)سو نیکیاں۔ (2)سو گناہ معاف۔ (3)سو درجات بلند۔ (4)ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔ (5)شیطان مردود سے حفاظت۔ (6)سوائے شرک کے کوئی گناہ اُس کو ہلاک نہ کر سکے گا۔ (7)وہ اُس دن سب سے افضل عمل کرنے والا ہو گا۔ سوائے اُس شخص کے جو اُس سے بھی زیادہ پڑھے۔

(4)—"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ":

"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ" (سات مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے آگ (جہنم) سے پناہ عطاء فرما۔

فائدہ: فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ اِن کلمات کا کہنے والا اُس دن اگر مر جائے تو جہنم سے بری ہو جائے گا۔ (ابوداؤد:5079)

(5)—"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ":

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ" (تین مرتبہ)

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر، اُس کے عرش کے وزن کے برابر، اور اُس کے کلمات (صفات) کی سیاہی کے برابر۔

فائدہ: اُم المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے صبح سویرے نماز کیلئے تشریف لے گئے اور وہ مُصلّے پر بیٹھی ہوئی تھیں، پھر

سورج کے نکلنے اور روشن ہو جانے کے بعد تشریف لائے تو دیکھا کہ میں ابھی تک مُصلّے پر بیٹھی ہوئی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا تم ابھی تک اُسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد (مذکورہ بالا) چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں اگر ان کو تمہارے آج کے تمام اَذکار کے مقابلے میں وزن کیا جائے تو وہ کلمات بھاری ہو جائیں گے۔ (مسلم: 2726)

(6)—"اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا":

"اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام ہی سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی نام سے ہم نے شام کی، تیرے ہی نام سے ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی نام سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی جانب ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ صبح کو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی: 3391)

(7)—"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ":

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ وَ أَعُوذُ بِكَ

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ"

ترجمہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے صبح کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کیلئے بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اِس دن کی اور اِس کے بعد آنے والے دنوں کی خیر وبھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اِس دن اور اس کے بعد آنے والے دنوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی، بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں جہنم کے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ صبح کو یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی:3390)

اِسی سے ملتی جلتی ایک اور بھی دُعاء حدیث میں نقل کی گئی ہے:

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، كُلُّهُ لِلّٰهِ ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ"

ترجمہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے صبح کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں، ساری کی ساری تعریفیں صرف اللہ ہی کیلئے ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روک رکھا ہے، اُن تمام چیزوں کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا اور پھیلایا، اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) سے۔

فائدہ: جس نے صبح کے وقت مذکورہ کلمات تین مرتبہ کہے وہ شام تک ہر طرح کے شیطان، کاہن اور ساحر سے محفوظ رہے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 67)

(8)— "اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ":

"اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے پاس یا تیری مخلوق میں سے کسی کے پاس بھی صبح کے وقت موجود ہے تو وہ صرف تنہا تیری ہی جانب سے ہے، (ان میں)، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لئے ہی ساری تعریف اور شکر ہے۔

فائدہ: جس نے مذکورہ کلمات صبح اور شام پڑھ لیے تو اس کی جانب سے اس دن اور اُس رات کا شکر اداء ہو جائے گا۔ (شعب الایمان: 4059)(ابوداؤد: 5073)

(9)— "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ میں نے صبح کی، میں تجھے، تیرے عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ بیشک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور (اِس بات

پر گواہ بناتا ہوں کہ) حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

فائدہ: اِن کلمات کی فضیلت یہ ہے: "غُفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ مِنْ ذَنْبٍ" یعنی پڑھنے والے کے اُس دن کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابوداؤد:5078)

ایک اور روایت میں ہے "أَعْتَقَ اللهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ"

یعنی ایک دفعہ مذکورہ کلمات کہنے پر جسم کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد ہو جائے گا، اور چار مرتبہ کہنے سے مکمل جسم آزاد ہو جائے گا۔ (ابوداؤد:5069)

(10)— "أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ":

"أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"

ترجمہ: ہم نے اِسلام کی فطرت اور اِخلاص کے کلمہ پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ملّت پر صبح کی جو سیدھے سادے مسلمان تھے اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں نہ تھے۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ صبح کو یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے۔ (سنن کبریٰ نسائی:9745)

(11)— "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیری جانب سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، پس تو مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا و آخرت میں مکمل فرما۔

فائدہ: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُتِمَّ عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ" اللہ نے اپنے ذمّہ لازم کیا ہے کہ اس کے اوپر اپنی نعمتیں مکمل فرمادیں گے۔ (ابن سنی:55)

(12)—"مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ":

"مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ جو چاہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فائدہ: مذکورہ بالا کلمات صبح کے وقت پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: رُزِقَ خَيْرَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّهُ"

یعنی اُسے اُس دن کا بہترین رزق عطاء کیا جائے گا اور اُس دن کے شر کو اُس سے دور کردیا جائے گا۔ (ابن السنی:53)

(13)—"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا":

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی

چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

فائدہ: مذکورہ کلمات صبح کے وقت میں پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "ظَلَّ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُمْسِيَ" یعنی وہ شام ہونے تک دن بھر اِس حالت میں گزارتا ہے کہ اُس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ (طبرانی کبیر: 635)

(14)—"رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا":

"رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا" (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے پروردگار ہونے پر، اِسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

فائدہ: اِس کلمہ کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے:

"كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے ذمّہ لے لیا ہے کہ اِن کلمات کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن راضی کردیں گے۔ (مسند احمد: 18967)

ایک روایت میں ہے "مَنْ قَالَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ" جس نے یہ کلمات کہے وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (مسند احمد: 11102)

ایک اور روایت میں اِن کلمات کے پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا:

"ذَاقَ طَعْمَ الْإِيْمَانِ"

یعنی اُسے ایمان کا ذائقہ نصیب ہوگا۔ (مسلم: 34)

(15)—"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ":

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ابتداء کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: اِن کلمات کے پڑھنے والے کے بارے میں حدیث میں یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ "لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَوْ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ"

اُسے اُس دن یا اُس رات کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (مسند احمد:474)

ایک روایت میں ہے "لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ"

شام تک اُسے کوئی ناگہانی آفت کا سامنا نہیں ہو گا۔ (ابو داؤد:5088)

حدیث کے راوی حضرت آبان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے جسم کے ایک حصہ میں فالج گرا ہوا تھا، اُنہوں نے جب اِس حدیث کو بیان کیا تو سننے والوں میں سے کسی شخص نے اُن کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا جس سے اُس کا مقصود یہ تھا کہ جب آپ اِس دُعاء کو پڑھتے رہے ہیں تو پھر آپ کے جسم میں فالج کیسے گرا؟

حضرت اَبان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حدیث میں کوئی شک نہیں، حدیث یقیناً اُسی طرح ہے جیسے میں نے بیان کی ہے، البتہ تقدیر کے مطابق جس دن مجھ پر اِس فالج کا حملہ ہوا ہے اُس دن میں اِس دُعاء کو پڑھنا بھول گیا تھا۔ (ترمذی:3388)

(16)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ":

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اَسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کی پیدا کردہ تمام چیزوں کے شر سے۔

فائدہ: اِن کلمات کے پڑھنے والے کو کوئی مُوذی چیز نہیں کاٹے گی۔ (ترمذی:3604)

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جسے بچھو نے کاٹ لیا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا اگر یہ مذکورہ کلمات پڑھ لیتا تو اِسے بچھو نقصان نہیں پہنچاتا۔ (ابوداؤد:3899)

حدیث کے راوی حضرت سہیل بن صالح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے یہ کلمات سیکھ لیے تھے اور روزانہ پڑھتے تھے، ایک دفعہ گھر میں کسی باندی کو بچھو نے ڈس لیا تو اِن کلمات کی برکت سے اُسے کوئی تکلیف تک نہیں ہوئی۔ (ترمذی:3604)

اگر کسی جگہ اتر کر مذکورہ کلمات پڑھ لیے جائیں تو وہاں سے کُوچ کرنے تک کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (الدعوات الکبیر:470)

(17)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اَسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں ہر شیطان اور ڈسنے والے جانور سے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے۔

فائدہ: مذکورہ کلمات نظر بد سے حفاظت کیلئے بہترین کلمات ہیں، نبی کریم ﷺ حضرت حسن و حُسین رضی اللہ عنہما کو مذکورہ کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے بیٹوں حضرت اسحاق اور حضرت اِسماعیل علیہما السلام کو اِنہی کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ میں دیتے تھے۔ (بخاری:3371)

(18)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اَسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کے غضب وغصہ سے اوراس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اے میرے پروردگار میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں۔

فائدہ: مذکورہ کلمات خوف وگھبراہٹ سے حفاظت اور اُس کیفیت کو دور کرنے کیلئے بڑے مفید اور بہترین ہیں، نبی کریم ﷺ خوف وگھبراہٹ کی حالت میں اور بالخصوص نیند میں ڈر جانے اور خوف وگھبراہٹ کا شکار ہو جانے کی صورت میں اِن کلمات کو پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ (ابوداؤد:3893)(ترمذی:3528)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ اپنی بالغ اولاد کو اِن کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور نابالغ کم سِن اولاد کے گلے میں یہ کلمات لکھ کر ڈال دیا کرتے تھے۔ (ترمذی:3528)

(19)— "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ":

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک آگے بڑھ سکتا ہے نہ گناہ گار، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلایا اور وجود دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کے شر سے اور رات دن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثوں کے شر سے، بجز اس اچھے واقعہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر رحمت ہے) اے بہت رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضرت جبریل علیہ السلام نے شیاطین وجنّات کے نقصان سے بچنے کیلئے مذکورہ کلمات نبی کریم ﷺ کو سکھائے تھے۔ (مسند احمد: 15461)

(20)— "أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ":

"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَ

بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ عظیم کی پناہ میں آتا ہوں جس سے کوئی چیز بڑی نہیں، اور اس کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، اور اللہ تعالیٰ کے تمام بہترین ناموں کی (پناہ میں آتا ہوں) جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلایا اور وجود دیا۔

فائدہ: مذکورہ کلمات جادو اور سحر کے اثرات سے بچنے کیلئے بہت ہی مفید اور بہترین کلمات ہیں، حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ ان کلمات کو پڑھتے اور فرماتے تھے: "لَوْلَا كَلِمَاتٌ أَقُوْلُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُوْدُ حِمَارًا" اگر میں ان کلمات کو نہ پڑھتا تو یہود (جادو کے ذریعہ) مجھے گدھا بنا دیتے۔ (موطا مالک: 2002)

(21)— "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ"

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اس (شرک) سے جس کو میں نہیں جانتا۔

فائدہ: اس امت کے اندر چیونٹی کی آہٹ سے بھی زیادہ مخفی اور پوشیدہ شرک رکھا

گیا ہے، اور اس چھوٹے بڑے تمام طرح کے شرک سے بچنے کیلئے نبی کریم ﷺ نے مذکورہ کلمات تین مرتبہ روزانہ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (مسند ابو یعلیٰ موصلی:58)

(22)—"أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ":

"أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ العَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: حدیث کے مطابق مذکورہ تعوّذ صبح کے وقت پڑھنے والا شام تک شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:49)

اور اگر تعوّذ کے اِنہی کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات یعنی ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ﴾ سے سورت کے آخر تک پڑھ لی جائیں تو حدیث کے مطابق اگر صبح کے وقت پڑھا تو شام تک ستر ہزار فرشتے اُس کیلئے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اُس دن مر جائے تو شہادت کی موت مرتا ہے۔ (ترمذی:2922)

(23)—"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"

فائدہ: یہ سیّد الاِستغفار کے کلمات ہیں، جس کو حدیث کے اندر صبح شام پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے اور اِس کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے:

"مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ" یعنی جس نے پورے یقین کے ساتھ یہ کلمات دن کو پڑھے اور شام سے پہلے اُس کی موت آگئی تو وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ (بخاری:6306)

ایک روایت میں ہے: "فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ مَاتَ شَهِيدًا" اِن کلمات کو کہنے والا اُس دن مر گیا توشہادت کی موت مرے گا۔ (ابن سنی:43)

(24)—"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ"

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تو بزرگی والے عرش کا ربّ ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ ہی کی جانب

سے ہے جو عظمت والا بلند و برتر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا اِحاطہ کرر کھا ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اُس زمین پر چلنے والے جاندار کے شرّ سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بیشک میرا ربّ سیدھی راہ پر ہے۔

فائدہ: یہ دُعاءِ ابی درداء کے کلمات ہیں، جو مصائب و حوادث سے حفاظت کیلئے ایک بہترین دُعاء ہے، صبح شام اِس کے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے، حدیث کے مطابق یہ کلمات اگر کوئی صبح کے وقت پڑھ لے تو "لَمْ تُصِبْهُ مُصِيْبَةٌ حَتَّى يُمْسِيَ" یعنی شام ہونے تک اُسے کوئی مصیبت نہ پہنچی گی۔ (الدعاء للطبرانی:343)(ابن السنی:57)

(25)—"حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَ كَيْفَ شِئْتَ، وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ.

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ"

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور عظیم عرش کے پروردگار! میرے ہر اہم کام کیلئے کافی ہو جا جس طرح تو چاہے، جس جگہ سے تو چاہے اور جہاں کہیں تو چاہے۔

اللہ میرے دین کیلئے کافی ہے، اللہ میری دنیا کیلئے کافی ہے، اللہ میری فکروں کیلئے کافی ہے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو مجھ پر زیادتی کرے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو مجھ سے حسد کرے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو میرے خلاف بُری چال چلے، اللہ میرے لئے کافی ہے موت کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے قبر میں (منکر نکیر کے) سوال کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے نامہ عمل تُلنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے پُل صراط (پر سے گزرنے) کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فائدہ: اِس دُعاء کے ابتدائی کلمات یعنی "وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ" تک کے الفاظ کے بارے میں حدیث میں یہ فضیلت ذکر کی گئی ہے کہ جو یہ کلمات پڑھ لے اللہ تبارک وتعالیٰ اُس کے غم اور فکر کو دور کر دیتے ہیں۔ (مکارم الاخلاق للخرائطی:1037)

اور "حَسْبِيَ اللّٰهُ" سے آگے کے کلمات کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے کہ: جو شخص نمازوں کے بالخصوص فجر کی نماز کے بعد مذکورہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس کیلئے دنیا و آخرت کے وہ تمام مراحل جو اِس دُعاء میں ذکر کیے گئے ہیں اُن میں کافی ہو جاتے ہیں۔ (نوادر الاصول، حکیم ترمذی:2/274) (الدر المنثور:2/390)

(26)— "حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ":

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (سات مرتبہ)

فائدہ: مذکورہ کلمات صبح شام پڑھنے والے کے بارے میں منقول ہے: "كَفَاهُ اللّٰهُ مَا أَهَمَّهُ" یعنی اُس کے ہر اہم کام کیلئے کفایت ہو جائے گی۔ (ابوداؤد: 5081)

(27)— "بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى آهْلِيْ":

"بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى آهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا آعطَانِيْ، آللّٰهُ آللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً آللّٰهُ أَكْبَرُ آللّٰهُ أَكْبَرُ وَ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ آللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری جان اور دین کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال اور اولاد کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام اُن سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ ہی میرا

پروردگار ہے، میں اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے اور ہر ظالم، ضدی کے شر سے۔ پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔

فائدہ: یہ حفاظت کی ایک بہترین دُعاء ہے جس میں بہت ہی جامع اور خوبصورت انداز میں حفاظت کی دعائیں جمع کی گئی ہیں، اور اس کا کچھ حصہ روایات میں بھی ہے، مثلاً حدیث میں ہے: کسی شخص نے آپ ﷺ سے اپنے اوپر پیش آنے والی آفات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ صبح کے وقت میں یہ کلمات: "بِسْمِ اللهِ عَلٰى نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي" پڑھ لیا کرو، اس شخص نے اِن کلمات کا اہتمام کیا تو اُس کی آفات دور ہو گئیں۔ (ابن سنی: 51) اور یہی وہ کلمات ہیں جو نبی کریم ﷺ نے معیشت کے تنگ ہونے پر گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (ابن سنی: 350)

اس کے علاوہ دُعاء میں مذکورہ کلمات "اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا" وہ مبارک کلمات ہیں جن کو نبی کریم ﷺ نے حضرت اسماء بنت عُمیس رضی اللہ عنہا کو مصیبت و پریشانی کے موقع پر پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی۔ (ابوداؤد: 1525)

(28)—"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ":

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ"

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب وحاضر کی تمام باتوں کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) سے۔

فائدہ: یہ وہ مبارک دعاء کے کلمات ہیں جو نبی کریم ﷺ نے صبح، شام اور بستر پر جاتے ہوئے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ (ابوداؤد:5067)

(29)—"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ":

"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! میرے جسم میں عافیت نصیب فرما۔ اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت نصیب فرما۔ اے اللہ! میری آنکھ میں عافیت نصیب فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! کفر میں مبتلاء ہونے اور فقر کا شکار ہونے سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں،

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ صبح شام اِس دُعاء کو پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداود:5090)

(30)—"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَ أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي "

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو و درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عفو و درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما، میرے خوف کو آمن میں تبدیل فرما اور حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں جانب سے اور میری بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اِس بات سے کہ میں اپنے نیچے کی جانب سے ہلاک کیا جاؤں۔

فائدہ: مذکورہ بالا کلمات کو صبح وشام اہتمام سے پڑھنا چاہیئے۔

حدیث میں آتا ہے: "لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِيْنَ يُمْسِي، وَحِيْنَ يُصْبِحُ" نبی کریم ﷺ صبح شام اِن کلمات کو کبھی ترک نہیں فرمایا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ:3871)

(31)—"رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ":

"رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

ترجمہ: میرا پروردگار اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بلند و برتر اور عظمت والا ہے، اللہ پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اُس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے اِحاطہ کر رکھا ہے۔

فائدہ: اِن کلمات کی فضیلت یہ ذکر کی گئی ہے کہ اِن کو صبح شام کہنے والا اُس دن مر جائے تو جنّت میں داخل ہوگا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:42)

اِسی سے ملتے جلتے الفاظ پر مشتمل ایک اور بھی دُعاء حدیث میں ذکر کی گئی ہے، اُسے بھی پڑھ لینا چاہیئے:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہے، اور قوّت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو اُس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں جانتا

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے اِحاطہ کر رکھا ہے۔

فائدہ: اِن مذکورہ کلمات کی فضیلت یہ بیان کی گئی ہے: ”مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُصْبِحُ، حُفِظَ حَتَّى يُمْسِيَ“ یعنی جس نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے تو شام تک وہ محفوظ ومأمون رہتا ہے۔ (سنن کبریٰ نسائی:9756)

(32)—”يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي“:

”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِيْ طَرَفَةَ عَيْنٍ“

ترجمہ: اے وہ ذات جو سدا زندہ ہے اور ساری کائنات سنبھالے ہوئے ہے! میں تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں، میرے تمام اَحوال کی اِصلاح فرما اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو یہ کلمات سکھائے تھے اور اُنہیں اِن کلمات کو صبح شام پڑھنے کی وصیت کی تھی۔ (مستدرکِ حاکم:2000)

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہم (فجر کی نماز کے بعد) نبی کریم ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا، ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے پاس تشریف لے گئے تو دیکھا وہ سو رہی ہیں، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ”مَا يُنِيْمُكِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ؟“ اِس وقت کیوں سو رہی ہو؟ اُنہوں نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے کل رات سے بخار ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ دُعاء کیوں نہیں پڑھی جو میں نے سکھائی تھی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں بھول گئی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں اِن کلمات کی تلقین فرمائی۔ (طبرانی اوسط:3565)

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی تکلیف پیش آتی تو آپ یہ کلمہ پڑھا کرتے تھے: **"يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ"**

اے وہ ذات جو سدا زندہ ہے اور ساری کائنات سنبھالے ہوئے ہے! تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں۔ (ترمذی:3524)

(33)—"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي":

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَ أَنَا عَبْدُكَ ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ، أَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيْ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی ساری تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا ربّ اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تجھ پر اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ایمان لایا، میں نے اپنی اِستطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدہ کے (پورا کرنے کے) ساتھ صبح کی، میں تیری جانب رجوع کرتا ہوں اپنے عمل کے شر سے اور تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، وہ تمام گناہ جو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں: جس نے یہ مذکورہ بالا کلمات صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھے، پھر اُس دن میں

انتقال کر جائے تو وہ ضرور جنّت میں داخل ہو گا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ جتنا اِس پر قسم کھاتے تھے اِتنا کسی اور چیز پر قسم نہ کھاتے، اور آپ ﷺ قسم کھا کر یہ فرماتے تھے: ”وَاللهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ“ اللہ کی قسم! کوئی بندہ صبح کے وقت یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے اور پھر اُسی دن انتقال کر جائے تو وہ جنّت میں داخل ہو گا۔ (طبرانی اوسط:3096)

(34)—”سورۃ البقرۃ کی دس آیات“:

سورۃ البقرۃ ”الٓمّٓ“ سے ”مُفْلِحُونَ“ تک۔

”آیۃ الکرسی“ اور اُس کے بعد کی دو آیتیں ”هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ“ تک۔

”لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ“ سے سورت کے آخر تک۔

فائدہ: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے دن کے شروع میں سورۃ البقرہ کی (مذکورہ بالا دس) آیتیں پڑھ لیں تو شیطان شام تک اس کے قریب نہیں آسکتا اور اگر وہ یہ آیات شام کو پڑھ لے تو صبح تک شیطان قریب نہیں آسکتا، اور اِن آیات کا پڑھنے والا اپنے گھر اور مال میں کوئی ناپسندیدہ و ناگوار بات نہ دیکھے گا، اور یہ آیات کسی مجنون پر پڑھ لی جائیں تو اُسے اِفاقہ ہو جائے۔ (شعب الایمان:2188)

(35)—”لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ“:

”لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ، أَوْ

نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ، مَا شِئْتَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا، وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِيَ، أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبَ خَطِيْئَةً، أَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُ، اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا، وَأُشْهِدُكَ، وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِي، تَكِلْنِيْ إِلٰى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ، وَإِنِّيْ لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ كُلَّهَا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ"

ترجمہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور میں تیری فرماں برداری کیلئے مستعد ہوں، بھلائی تیرے قبضہ میں ہے اور وہ سب تیرے لئے ہی ہے، اے اللہ! جو بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا کوئی منّت مانی تو اُن سب پر تیرا اِرادہ مقدّم ہے جو تو نے چاہا وہ ہوگیا اور جو تو نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو دُعاء میں نے کی ہو تو یہ دُعاء اس کو لگے جس کو تو نے دُعاء کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو تو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ لعنت کے قابل سمجھیں، آپ ہی دنیا و آخرت کے کار ساز ہیں، اِسلام کی حالت میں وفات دیجئے اور صالحین کے ساتھ شامل فرمایئے۔ اے اللہ! میں آپ سے تقدیر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوشگوار زندگی کا اور اپنے رُخ کی طرف نظر کی لذّت کا اور اپنی ملاقات کا شوق عطاء فرما کسی ضرر و نقصان پہنچانے والے کے ضرر اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے محفوظ رکھتے ہوئے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اِس بات سے کہ میں ظالم بنوں یا مظلوم، میں خود زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا ایسی کسی خطاء کا اِرتکاب کروں جو اعمال کو ضائع کردینے والی ہو یا ایسا کوئی گناہ کروں جو تو معاف نہ کرے۔ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غیب و حاضر کی باتوں کو جاننے والے! بزرگی اور بخشش والے! میں تجھ سے دنیا کی اِس زندگی میں عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے اعتبار سے کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے ساری بادشاہت ہے اور تیرے لئے ہی ساری تعریفیں ہیں اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اور میں گواہی

دیتاہوں کہ حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ تیرا وعدہ اور تیری ملاقات برحق ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اُس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور بیشک تو قبروں میں مدفون لوگوں کو اُٹھائے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کردیا تو تُو مجھے کمزوری، عُیوب، گناہ اور خطاء کیلئے کے حوالے کردے گا، بیشک میں صرف تیری رحمت ہی پر اعتماد کرتا ہوں، پس تو میرے گناہ معاف کردے، بیشک گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا، اور میری توبہ قبول فرما، بیشک تو بہت زیادہ توبہ کرنے والا ہے۔

فائدہ: صحابیِ رسول حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اُنہیں یہ کلمات سکھائے اور حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کو بھی اِن کلمات کے پڑھنے کی ہر صبح تلقین کرو۔ (مستدرکِ حاکم:1900)

(36)—"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ ، وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ ، عَزَّ جَارُكَ ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَ لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ ، وَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اُن تمام چیزوں کے پروردگار جن پر وہ آسمان سایہ فگن ہیں، اور اے زمینوں اور اُن تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں اُن زمینوں نے اُٹھایا ہوا ہے، اور اے شیطانوں اور اُن تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں اُن

شیاطین نے گمراہ کیا ہے، تو مجھے اپنی ساری کی ساری مخلوقات کے شر سے پناہ دیدے اِس بات سے کہ اُن میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے، تیری پناہ غالب ہے، تیری تعریف بہت بڑی ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور معبود صرف تو ہی ہے۔

فائدہ: یہ دُعاء نبی کریم ﷺ نے بستر پر جاتے ہوئے سونے سے پہلے پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (ترمذی:3523) اور حفاظت کے اعتبار سے اِس کا معنیٰ اتنا خوبصورت اور بہترین ہے کہ اگر صبح اور شام بھی یہ دُعاء پڑھ لی جائے تو بہت ہی خوب ہے۔

(37)—"فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ":

"فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ"۔ (سورۃ الرّوم:17،18،19)

ترجمہ: لہٰذا اللہ کی تسبیح بیان کرو اُس وقت بھی جب تمہارے پاس شام آتی ہے اور اُس وقت بھی جب پر صبح طلوع ہوتی ہے اور اُسی کی حمد ہوتی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی (اس کی تسبیح کرو) اور اس وقت بھیجب تم ظہر کا وقت آتا ہے۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکال لاتا ہے اوہ وہ زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندگی بخشتا ہے اور اِسی تم کو (قبروں سے) نکال لیا جائے گا۔

فائدہ: مذکورہ تینوں آیات کے پڑھنے کی حدیث میں یہ فضیلت یہ ذکر کی گئی ہے:

"أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ "یعنی اُس دن کے چھوٹے ہوئے تمام معمولات کی تلافی ہو جائے گی۔ (ابوداؤد:5076)

(38)—"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ":

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَخْضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ"

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہیں جس کی عزّت کے سامنے ہر چیز ذلیل ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس کی سلطنت کے سامنے ہر چیز عاجز ہے۔

فائدہ: حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتی ہیں: جو شخص صبح کے وقت یہ دُعاء پڑھ لے اُس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اگر اُس دن اُس کا اِنتقال ہو جائے تو اُس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل دے کر جنّت میں چھوڑ دیا جائے گا جو جنّت میں جہاں چاہیں گے چَرتے پھریں گے۔ (الدّعاء للطبرانی:325)

(39)—"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ":

"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ، وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ"

ترجمہ: اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو اُس نے آسمان میں پیدا کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو اُس نے زمین میں پیدا کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو آسمان وزمین کے درمیان پیدا کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو وہ (اَزل سے اَبد تک) پیدا کرنے والا ہے، اور "اَللّٰہُ أَکْبَرُ" بھی اِسی طرح ہے، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" بھی اِسی طرح ہے اور "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ" بھی اِسی طرح ہے۔

فائدہ: یہ مختصر لیکن بہت ہی جامع کلمات ہیں، جن میں بہت ہی خوبصورت انداز میں تسبیح وتقدیس کی گئی ہے، نبی کریم ﷺ کسی خاتون کے پاس سے گزرے جن کے سامنے گٹھلیاں یا کنکر پڑے ہوئے تھے جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اِس سے زیادہ آسان اور افضل عمل نہ بتاؤں؟ پھر آپ ﷺ نے اِنہی مذکورہ کلمات کی تلقین فرمائی۔ (ترمذی: 3568) لہٰذا بہتر ہے کہ صبح شام اِن مبارک کلمات کو بھی پڑھ لیا جائے تاکہ کم وقت میں زیادہ اجر کو جمع کیا جاسکے۔

(40)—— "الإخلاص + الفلق + الناس":

قرآن کریم کی آخری تین سورتیں جن کو معوّذات بھی کہا جاتا ہے یعنی "سورۃ الاِخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس" (تین تین مرتبہ)

فائدہ: مذکورہ تینوں سورتوں کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے:

"تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَيْءٍ" یعنی تمہارے لئے ہر قسم کی چیزوں سے کفایت ہوجائے گی۔ (ابوداؤد: 5082)

شام کے مسنون اذکار

(1)—"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ":

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: جو شخص مغرب اور فجر کی نماز بعد رخ پھیرنے اور پاؤں موڑنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے اس کیلئے ہر کلمہ کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ مٹادیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور یہ کلمات اس کیلئے ہر ناپسندیدہ چیز اور شیطانِ مردود سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور شرک کے علاوہ کسی گناہ کی مجال نہیں ہوتی کہ اس کو ہلاک کرڈالے، اور وہ (کلمات پڑھنے والا) لوگوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے افضل ہوتا ہے، سوائے اس شخص کے جو اس سے آگے بڑھ جائے یعنی اس سے زیادہ یہ کلمات کہے۔ (مسند احمد:17990)

خلاصہ یہ ہے کہ اِس کلمے کو دس مرتبہ پڑھنے سے سات عظیم فضیلتیں حاصل ہوتی ہیں: (1) سو نیکیاں۔ (2) سو گناہ معاف۔ (3) سو درجات بلند۔ (4) ہر قسم کی آفات سے

حفاظت۔ (5)شیطان مردود سے حفاظت۔ (6)سوائے شرک کے کوئی گناہ اُس کو ہلاک نہ کرسکے گا۔ (7)وہ اُس دن سب سے افضل عمل کرنے والا ہو گا۔ سوائے اُس شخص کے جو اُس سے بھی زیادہ پڑھے۔

(2)—"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ":

"اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ" (سات مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے آگ (جہنم) سے پناہ عطاء فرما۔

فائدہ: فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ اِن کلمات کا کہنے والا اُس دن اگر مر جائے تو جہنم سے بری ہو جائے گا۔ (ابوداؤد:5079)

(3)—"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ":

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ" (تین مرتبہ)

ترجمہ: پاک ہے اللہ کی ذات اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اُس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اُس کی ذات کی خوشنودی کے برابر، اُس کے عرش کے وزن کے برابر، اور اُس کے کلمات (صفات) کی سیاہی کے برابر۔

فائدہ: اُمّ المؤمنین حضرت جُویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے صبح سویرے نماز کیلئے تشریف لے گئے اور وہ مُصلّے پر بیٹھی ہوئی تھیں، پھر سورج کے نکلنے اور روشن ہو جانے کے بعد تشریف لائے تو دیکھا کہ میں ابھی تک

مُصلّے پر بیٹھی ہوئی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا تم ابھی تک اُسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد (مذکورہ بالا) چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں اگر اُن کو تمہارے آج کے تمام اَذکار کے مقابلے میں وزن کیا جائے تو وہ کلمات بھاری ہو جائیں گے۔ (مسلم:2726)

(4)—"اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا":

"اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام ہی سے ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام سے ہم نے صبح کی، تیرے ہی نام سے ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی نام سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی جانب ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ شام کو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی:3391)

(5)—"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ":

"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ"

ترجمہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے شام کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کیلئے بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ساری تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اِس رات کی اور اِس کے بعد کی خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اِس دن اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی، بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں جہنم کے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ شام کو یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی:3390)

اِسی سے ملتی جلتی ایک اور بھی دُعاء حدیث میں نقل کی گئی ہے:

"أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، كُلُّهُ لِلّٰهِ ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ"

ترجمہ: ہم نے اور ساری سلطنت نے اللہ کیلئے شام کی اور اللہ کیلئے ساری تعریفیں ہیں، ساری کی ساری تعریفیں صرف اللہ ہی کیلئے ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روک رکھا ہے، اُن تمام چیزوں کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا اور پھیلایا، اور شیطان کے شر سے اور اُس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) سے۔

فائدہ: جس نے مذکورہ کلمات شام کو تین مرتبہ کہے وہ صبح تک ہر طرح کے شیطان، کاہن اور ساحر سے محفوظ رہے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:67)

(6)—"اَللّٰھُمَّ مَا أَمْسٰی بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ":

"اَللّٰھُمَّ مَا أَمْسٰی بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے پاس یا تیری مخلوق میں سے کسی کے پاس بھی شام کے وقت موجود ہے تو وہ صرف تنہا تیری ہی جانب سے ہے، (اُن میں)، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لئے ہی ساری تعریف اور شکر ہے۔

فائدہ: جس نے مذکورہ کلمات صبح اور شام پڑھ لیے تو اُس کی جانب سے اُس دن اور اُس رات کا شکر اداء ہو جائے گا۔ (شعب الایمان:4059)(ابو داؤد:5073)

(7)—"اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ":

"اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ میں نے شام کی، میں تجھے، تیرے عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ بیشک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور (اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ) حضرت محمّد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسُول ہیں۔

فائدہ: "غُفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ" اِن کلمات کے پڑھنے والے کے اُس

رات کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابوداؤد:5078)

"أَعْتَقَ اللّٰهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ" ایک دفعہ کہنے پر چوتھائی جسم جہنم سے آزاد ہو جائے گا، اور چار مرتبہ کہنے سے مکمل جسم آزاد ہو جائے گا۔ (ابوداؤد:5069)

(8)— "أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ":

"أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"

ترجمہ: ہم نے شام کی اِسلام کی فطرت اور اِخلاص کے کلمہ پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ملّت پر جو سیدھے سادے مسلمان تھے اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں نہ تھے۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ شام کو یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے۔ (سنن کبریٰ نسائی:9745)

(9)— "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیری جانب سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی، پس تو مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا و آخرت میں مکمل فرما۔

فائدہ: شام کو تین مرتبہ پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُتِمَّ عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ" اللہ نے اپنے ذمہ لازم کیا ہے کہ اُس کے اوپر اپنی نعمتیں مکمل فرمادیں گے۔ (ابن سنی:55)

(10)—"مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ":

"مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: اللہ جو چاہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فائدہ: شام کے وقت مذکورہ کلمات پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "رُزِقَ خَيْرَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّهَا" یعنی اُسے اُس رات کا بہترین رزق عطاء کیا جائے گا اور اُس رات کے شر کو اُس سے دور کردیا جائے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:53)

(11)—"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا":

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو میرا پروردگار ہے، میں اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

فائدہ: مذکورہ کلمات شام کے وقت میں پڑھنے والے کے بارے میں آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "بَاتَ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتّٰى يُصْبِحَ" یعنی وہ صبح ہونے تک رات

پھر اس حالت میں گزارتا ہے کہ اُس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ (طبرانی کبیر:635)

(12)—"رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا":

"رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا" (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے پروردگار ہونے پر، اِسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

فائدہ: "كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے کہ قیامت کے دن اُسے راضی کردیں گے۔ (مسند احمد:18967)

ایک روایت میں ہے "مَنْ قَالَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ" جس نے یہ تین کلمات کہے وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (مسند احمد:11102)

ایک اور روایت میں اِس کلمہ کو پڑھنے والے کے بارے میں فرمایا:

"ذَاقَ طَعْمَ الْإِيْمَانِ" یعنی اُسے ایمان کا ذائقہ نصیب ہوگا۔ (مسلم:34)

(13)—"بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ":

"بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ابتداء کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچاسکتی، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: اِن کلمات کے پڑھنے والے کے بارے میں حدیث میں یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ " لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ "اُسے اُس دن یا اُس رات کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (مسند احمد:474)

ایک روایت میں ہے " لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ "صبح ہونے تک اُسے کوئی ناگہانی آفت کا سامنا نہیں ہوگا۔ (ابو داؤد:5088)

(14)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ":

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اَسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کی پیدا کردہ تمام چیزوں کے شر سے۔

فائدہ: اِن کلمات کے پڑھنے والے کو کوئی مُوذی چیز نہیں کاٹے گی۔ (ترمذی:3604)

نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جسے بچھو نے کاٹ لیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا اگر یہ مذکورہ کلمات پڑھ لیتا تو اِسے بچھو نقصان نہیں پہنچاتا۔ (ابو داؤد:3899)

حدیث کے راوی حضرت سہیل بن صالح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہمارے گھر والوں نے یہ کلمات سیکھ لیے تھے اور روزانہ پڑھتے تھے، ایک دفعہ گھر میں کسی باندی کو بچھو نے ڈس لیا تو اِن کلمات کے پڑھنے کی برکت سے اُسے کوئی درد اور تکلیف تک نہیں ہوئی۔ (ترمذی:3604)

اگر کسی جگہ اتر کر مذکورہ کلمات پڑھ لیے جائیں تو وہاں سے کُوچ کرنے تک کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (الدعوات الکبیر:470)

(15)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں ہر شیطان اور ڈسنے والے جانور سے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے۔

فائدہ: مذکورہ کلمات نظر بد سے حفاظت کیلئے بہترین کلمات ہیں، نبی کریم ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو مذکورہ کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے بیٹوں حضرت اسحاق اور حضرت اِسماعیل علیہما السلام کو اِنہی کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ میں دیتے تھے۔ (بخاری:3371)

(16)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں اُس کے غضب وغصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اے میرے پروردگار میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں۔

فائدہ : مذکورہ کلمات خوف وگھبراہٹ سے حفاظت اور اس کیفیت کو دور کرنے

کیلئے بڑے مفید اور بہترین ہیں، نبی کریم ﷺ خوف وگھبراہٹ کی حالت میں اور بالخصوص نیند میں ڈر جانے اور خوف وگھبراہٹ کا شکار ہو جانے کی صورت میں اِن کلمات کو پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ (ابوداؤد:3893)(ترمذی:3528)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ اپنی بالغ اولاد کو اِن کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور نابالغ کم سن اولاد کے گلے میں یہ کلمات لکھ کر ڈال دیا کرتے تھے۔ (ترمذی:3528)

(17)—"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ":

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ
مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ
إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک آگے بڑھ سکتا ہے نہ گناہ گار، ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلایا اور وجود دیا، اور ہر اُس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کے شر سے اور رات دن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثوں کے شر سے، بجز اس اچھے واقعہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر

رحمت ہے) اے بہت رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضرت جبریل علیہ السلام نے شیاطین و جنّات کے نقصان سے بچنے کیلئے مذکورہ کلمات نبی کریم ﷺ کو سکھائے تھے۔ (مسند احمد: 15461)

(18)—"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ":

"أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لاَ يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لاَ فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ عظیم کی پناہ میں آتا ہوں جس سے کوئی چیز بڑی نہیں، اور اُس کے تمام کلمات (یعنی اسماء وصفات) کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، اور اللہ تعالیٰ کے تمام بہترین ناموں کی (پناہ میں آتا ہوں) جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھیلایا اور وجود دیا۔

فائدہ: مذکورہ کلمات جادو اور سحر کے اثرات سے بچنے کیلئے بہت ہی مفید اور بہترین کلمات ہیں۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ اِن کلمات کو پڑھتے اور فرماتے تھے:

"لَوْلاَ كَلِمَاتٌ أَقُوْلُهُنَّ لَجَعَلَتْنِيْ يَهُوْدُ حِمَارًا" اگر میں اِن مذکورہ کلمات کو نہ پڑھتا تو یہود (جادو کے ذریعہ) مجھے گدھا بنادیتے۔ (مؤطا مالک: 2002)

(19)—"اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ":

"اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ"

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتاہوں اِس سے کہ میں جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں تجھ سے مغفرت چاہتاہوں اُس (شرک) سے جس کو میں نہیں جانتا۔

فائدہ: اِس اُمّت کے اندر چیونٹی کی آہٹ سے بھی زیادہ مخفی اور پوشیدہ شرک رکھا گیاہے، اور اُس چھوٹے بڑے تمام طرح کے شرک سے بچنے کیلئے نبی کریم ﷺ نے مذکورہ کلمات تین مرتبہ روزانہ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (مسند ابویعلیٰ موصلی:58)

(20)—"أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ":

"أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتاہوں جو سننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: حدیث کے مطابق مذکورہ تعوّذ صبح کو پڑھنے والا شام تک شیطان سے محفوظ ہوجاتاہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:49)

اور اگر تعوّذ کے اِنہی کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات یعنی "هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ" سے سورت کے آخر تک پڑھ لی جائیں تو حدیث کے مطابق اگر صبح کے وقت پڑھا تو شام تک ستر ہزار

فرشتے اس کیلئے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اُس دن مر جائے تو شہادت کی موت مرتا ہے۔ (ترمذی:2922)

(21)—"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَ أَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"

فائدہ: یہ سیّد الاِستغفار کے کلمات ہیں، جسے حدیث کے اندر صبح شام پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے اور اِس کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے:

فائدہ: "مَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ" جس نے پورے یقین کے ساتھ رات کو پڑھا اور صبح ہونے سے پہلے اُس کی موت آگئی وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ (بخاری:6306)

ایک روایت میں ہے: "إِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ مَاتَ شَهِيدًا" اِن کلمات کو کہنے والا اُس رات کو مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ:43)

(22)—"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ":

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ"

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تو بزرگی والے عرش کا ربّ ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے جو عظمت والا بلند و برتر ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا اِحاطہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اُس زمین پر چلنے والے جاندار کے شرّ سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بیشک میرا ربّ سیدھی راہ پر ہے۔

فائدہ: یہ دُعاءِ ابی درداء کے کلمات ہیں، جو مصائب و حوادث سے حفاظت کیلئے ایک بہترین دُعاء ہے، صبح شام اِس کے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے، حدیث کے مطابق یہ کلمات اگر کوئی شام کے وقت پڑھ لے تو "لَمْ تُصِبْهُ مُصِيْبَةٌ حَتّٰى يُصْبِحَ" یعنی صبح ہونے تک اُسے کوئی مصیبت نہ پہنچی گی۔ (الدعاء للطبرانی: 343) (ابن السنی: 57)

(23)—"حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اِكْفِنِيْ كُلَّ
مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَ كَيْفَ شِئْتَ، وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ.

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور عظیم عرش کے پروردگار! میرے ہر اہم کام کیلئے کافی ہو جا جس طرح تو چاہے، جس جگہ سے تو چاہے اور جہاں کہیں تو چاہے۔

اللہ میرے دین کیلئے کافی ہے، اللہ میری دنیا کیلئے کافی ہے، اللہ میری فکروں کیلئے کافی ہے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو مجھ پر زیادتی کرے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو مجھ سے حسد کرے، اللہ میری جانب سے اُس شخص کیلئے کافی ہے جو میرے خلاف بُری چال چلے، اللہ میرے لئے کافی ہے موت کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے قبر میں (منکر نکیر کے) سوال کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے نامہ عمل تُلنے کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے پُل صراط (پر سے گزرنے) کے وقت، اللہ میرے لئے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فائدہ: اِس دُعاء کے ابتدائی کلمات یعنی "وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ" تک کے الفاظ کے بارے میں حدیث میں یہ فضیلت ذکر کی گئی ہے کہ جو یہ کلمات پڑھ لے اللہ تبارک و

تعالیٰ اُس کے غم اور فکر کو دور کر دیتے ہیں۔ (مکارم الاخلاق للخرائطی:1037)

اور "حَسْبِيَ اللّٰہُ" سے آگے کے کلمات کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے کہ:
جو شخص نمازوں کے بالخصوص فجر کی نماز کے بعد مذکورہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس کیلئے دنیا و آخرت کے وہ تمام مراحل جو اِس دُعاء میں ذکر کیے گئے ہیں اُن میں کافی ہو جاتے ہیں۔ (نوادر الاصول، حکیم ترمذی:2/274)(الدر المنثور:2/390)

(24)—"حَسْبِيَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ، عَلَيْہِ تَوَكَّلْتُ":

"حَسْبِيَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ، عَلَيْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (سات مرتبہ)

فائدہ: مذکورہ کلمات صبح شام پڑھنے والے کے بارے میں منقول ہے: "كَفَاہُ اللّٰہُ مَا أَھَمَّہُ" یعنی اُس کے ہر اہم کام کیلئے کفایت ہو جائے گی۔ (ابوداؤد:5081)

(25)—"بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى اَھْلِيْ":

"بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى اَھْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى مَا اَعطَانِيْ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَيْئاً اَللّٰہُ أَكْبَرُ اَللّٰہُ أَكْبَرُ وَ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰہَ غَيْرُكَ اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ عَلَيْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری جان اور دین کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال اور اولاد کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام اُن سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے، میں اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے اور ہر ظالم، ضدی کے شر سے۔ پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ بےشک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔

فائدہ: یہ حفاظت کی ایک بہترین دُعاء ہے جس میں بہت ہی جامع اور خوبصورت انداز میں حفاظت کی دعائیں جمع کی گئی ہیں، اور اس کا کچھ حصہ روایات میں بھی ہے، مثلاً حدیث میں ہے: کسی شخص نے آپ ﷺ سے اپنے اوپر پیش آنے والی آفات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ صبح کے وقت میں یہ کلمات: "بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي" پڑھ لیا کرو، اُس شخص نے اِن کلمات کا اہتمام کیا تو اُس کی آفات دور ہو گئیں۔ (ابن سنی:51)

اور یہی وہ کلمات ہیں جو نبی کریم ﷺ نے معیشت کے تنگ ہونے پر گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (ابن سنی:350)

اس کے علاوہ دُعاء میں مذکورہ کلمات "اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا" وہ مبارک کلمات ہیں جن کو نبی کریم ﷺ نے حضرت اسماء بنت عُمیس رضی اللہ عنہا کو مصیبت و پریشانی کے موقع پر پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی۔ (ابوداؤد:1525)

(26)—"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ":

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کی تمام باتوں کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اُس کے شرک (میں مبتلاء کرنے) سے۔

فائدہ: یہ وہ مبارک دعاء کے کلمات ہیں جو نبی کریم ﷺ نے صبح، شام اور بستر پر جاتے ہوئے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ (ابوداؤد:5067)

(27)—"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِيْ":

"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! میرے جسم میں عافیت نصیب فرما۔ اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت نصیب فرما۔ اے اللہ! میری آنکھ میں عافیت نصیب فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! کفر میں مبتلاء ہونے اور فقر کا شکار ہونے سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ صبح شام اِس دُعاء کو پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداؤد: 5090)

(28)—"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ":

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَ أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي"

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو و درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عفو و درگزر اور عافیت کا

سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما، میرے خوف کو اَمن میں تبدیل فرما اور حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں جانب سے اور میری بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اِس بات سے کہ میں اپنے نیچے کی جانب سے ہلاک کیا جاؤں۔

فائدہ: اِن مذکورہ کلمات کا صبح و شام اہتمام کرنا چاہیئے، حدیث میں آتا ہے: نبی کریم ﷺ صبح شام اِن کلمات کو کبھی ترک نہیں فرمایا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: 3871)

(29)—"رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ":

"رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

ترجمہ: میرا پروردگار اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بلند و برتر اور عظمت والا ہے، اللہ پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اُس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے اِحاطہ کر رکھا ہے۔

فائدہ: اِن کلمات کی فضیلت یہ ذکر کی گئی ہے کہ اِن کو صبح شام کہنے والا اُس دن مر جائے تو جنّت میں داخل ہوگا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 42)

اِسی سے ملتے جلتے الفاظ پر مشتمل ایک اور بھی دُعاء حدیث میں ذکر کی گئی ہے، اُسے بھی

پڑھ لینا چاہیئے:

”سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ، مَا شَاءَ اللهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَّ أَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا“

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اُسی کیلئے ہے، اور قوّت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو اُس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے اِحاطہ کر رکھا ہے۔

فائدہ: ”مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِيَ، حُفِظَ حَتَّى يُصْبِحَ“ اِن کلمات کو شام کو کہنے والا صبح تک محفوظ و مأمون رہتا ہے۔ (سنن کبریٰ نسائی:9756)

(30)—”يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي“:

”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ“

ترجمہ: اے وہ ذات جو سدا زندہ ہے اور ساری کائنات سنبھالے ہوئے ہے! میں تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں، میرے تمام اَحوال کی اِصلاح فرما اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ کلمات سکھائے تھے اور اُنہیں اِن کلمات کو صبح شام پڑھنے کی وصیت کی تھی۔ (مستدرکِ حاکم:2000)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم (فجر کی نماز کے بعد) نبی کریم ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا، ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو دیکھا وہ سو رہی ہیں، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "مَا يُنِيْمُكِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ؟" اِس وقت کیوں سو رہی ہو؟ اُنہوں نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے کل رات سے بخار ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ دُعاء کیوں نہیں پڑھی جو میں نے سکھائی تھی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں بھول گئی ہوں، آپ ﷺ نے اُنہیں اِن کلمات کی تلقین فرمائی۔ (طبرانی اوسط:3565)

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی تکلیف پیش آتی تو آپ یہ کلمہ پڑھا کرتے تھے: **"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ"**

اے وہ ذات جو سدا زندہ ہے اور ساری کائنات سنبھالے ہوئے ہے! تیری رحمت ہی سے فریاد طلب کرتا ہوں۔ (ترمذی:3524)

(31)—"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّيْ":

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّيْ ، وَ أَنَا عَبْدُكَ ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ ، أَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِيْ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی ساری تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا رب اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تجھ پر اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ایمان لایا، میں

نے اپنی اِستطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدہ کے (پورا کرنے کے) ساتھ شام کی، میں تیری جانب رجوع کرتا ہوں اپنے عمل کے شر سے اور تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، وہ تمام گناہ جو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں: جس نے یہ مذکورہ بالا کلمات شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے، پھر اس رات میں انتقال کر جائے تو وہ ضرور جنّت میں داخل ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ جتنا اِس پر قسم کھاتے تھے اِتنا کسی اور چیز پر قسم نہ کھاتے، اور آپ ﷺ قسم کھا کر یہ فرماتے تھے: "وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَتُوُفِّيَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ" اللہ کی قسم! اگر کوئی بندہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اور پھر اُسی رات انتقال کر جائے تو وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی اوسط:3096)

(32) — "سورۃ البقرۃ کی دس آیات":

سورۃ البقرۃ "الٓمٓ" سے "مُفْلِحُونَ" تک۔

"آیۃ الکرسی" اور اُس کے بعد کی دو آیتیں "هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ" تک۔

"لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ" سے سورت کے آخر تک۔

فائدہ: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے دن کے شروع میں سورۃ البقرہ کی (مذکورہ بالا دس) آیتیں پڑھ لیں تو شیطان شام تک اُس کے قریب نہیں آسکتا اور اگر وہ یہ آیات شام کو پڑھ لے تو تو صبح تک شیطان قریب نہیں آسکتا، اور اِن آیات کا پڑھنے والا اپنے گھر اور مال میں کوئی ناپسندیدہ و ناگوار بات نہ دیکھے گا،

اور یہ آیات کسی مجنون پر پڑھ لی جائیں تو اُسے اِفاقہ ہو جائے۔ (شعب الایمان:2188)

(33)—"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ":

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ ، كُنْ لِّي جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ ، عَزَّ جَارُكَ ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ، وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اُن تمام چیزوں کے پروردگار جن پر وہ آسمان سایہ فگن ہیں، اور اے زمینوں اور اُن تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں اُن زمینوں نے اُٹھایا ہوا ہے، اور اے شیطانوں اور اُن تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں اُن شیاطین نے گمراہ کیا ہے، تو مجھے اپنی ساری کی ساری مخلوقات کے شر سے پناہ دیدے اِس بات سے کہ اُن میں سے کوئی مجھ زیادتی یا ظلم کرے، تیری پناہ غالب ہے، تیری تعریف بہت بڑی ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور معبود صرف تو ہی ہے۔

فائدہ: یہ دُعاء نبی کریم ﷺ نے بستر پر جاتے ہوئے سونے سے پہلے پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (ترمذی:3523) اور حفاظت کے اعتبار سے اِس کا معنی اتنا خوبصورت اور بہترین ہے کہ اگر صبح اور شام بھی یہ دُعاء پڑھ لی جائے تو بہت ہی خوب ہے۔

(34)—"فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ":

"فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي

السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ"۔ (سورۃ الرّوم: 17، 18، 19)

ترجمہ: لہٰذا اللہ کی تسبیح بیان کرو اس وقت بھی جب تمہارے پاس شام آتی ہے اور اُس وقت بھی جب پر صبح طلوع ہوتی ہے اور اُسی کی حمد ہوتی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی (اس کی تسبیح کرو) اور اس وقت بھیجب تم ظہر کا وقت آتا ہے۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکال لاتا ہے اوہ وہ زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندگی بخشتا ہے اور اِسی تم کو (قبروں سے) نکال لیا جائے گا۔

فائدہ: مذکورہ تینوں آیات کے پڑھنے کی حدیث میں یہ فضیلت یہ ذکر کی گئی ہے کہ "أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ" یعنی اُس دن کے چھوٹے ہوئے تمام معمولات کی تلافی ہوجائے گی۔ (ابو داؤد: 5076)

(35)— "سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ":

"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مِثْلَ ذٰلِكَ"

ترجمہ: اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو اُس نے آسمان میں پیدا

کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو اُس نے زمین میں پیدا کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو آسمان وزمین کے درمیان پیدا کی، اللہ کیلئے تسبیح ہے اُن تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جو وہ (اَزل سے اَبد تک) پیدا کرنے والا ہے، اور "اَللّٰهُ أَكْبَرَ" بھی اِسی طرح ہے، "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" بھی اِسی طرح ہے اور "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" بھی اِسی طرح ہے۔

فائدہ: مذکورہ بالا کلمات مختصر لیکن بہت ہی جامع کلمات ہیں، اِن کلمات میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی بہت ہی خوبصورت انداز میں تسبیح وتقدیس کی گئی ہے، حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ ایک دفعہ کسی خاتون کے پاس سے گزرے جن کے سامنے گٹھلیاں یا کنکر پڑے ہوئے تھے جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں، آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں اِس سے زیادہ آسان اور افضل عمل نہ بتاؤں؟ پھر آپ ﷺ نے اِنہی مذکورہ کلمات کی تلقین فرمائی۔ (ترمذی:3568) لہٰذا بہتر ہے کہ صبح شام اِن مبارک کلمات کو بھی پڑھ لیا جائے تاکہ کم وقت میں زیادہ اجر وثواب کو جمع کیا جاسکے۔

(36)—"الإخلاص+ الفلق+ الناس":

قرآن کریم کی آخری تین سورتیں جن کو معوِّذات بھی کہا جاتا ہے یعنی "سورۃ الاِخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس" (تین تین مرتبہ)

فائدہ: مذکورہ تینوں سورتوں کے پڑھنے کی فضیلت حدیث میں یہ ذکر کی گئی ہے کہ "تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ" یعنی تمہارے لئے ہر قسم کی چیزوں سے کفایت ہو جائے گی۔ (ابوداؤد:5082)

﴿دعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِهٖ آمَنْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ أَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِي وَ نَفْسِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِيْ وَ ذِهْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَ مَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، هُوَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ. اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَخذَرُ . أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِیْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ .عَزَّ جَارُكَ ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ . وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوْءٍ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. وَ أَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ﴿إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ﴾.اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْتَجِيْرُ بِكَ ،وَ أَحْتَجِبُ بِكَ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ وَ أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ، وَ كُلِّ مَا
ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَ أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ ، وَأُفَوِّضُ أَمْرِیْ اِلَيْكَ.وَ أُقَدِّمُ
بَيْنَ يَدَيَّ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا ، وَ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ ، وَ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَ شَهْرِیْ
هٰذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. عَنْ أَمَامِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. مِنْ خَلْفِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. عَنْ يَّمِيْنِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. عَنْ شِمَالِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. مِنْ فَوْقِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾. مِنْ تَحْتِيْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴿اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا
تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَايُحِيْطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَاشَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴿شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيمُ﴾وَنَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ﴾سَبْعَ مَرَّاتٍ"

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی، اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دل اور جان کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ میری عقل و ذہن کی حفاظت ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل و مال کی حفاظت

ہے، اللہ تعالیٰ ہی کے نام اُن سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطاء فرمائی ہوئی ہیں ، اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفاء دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، وہ ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اُس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اُس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر حکمران کے شر سے ، اور سرکش شیطان کے شر سے ، اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے۔ اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بیشک میرا پروردگار سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا) ہے، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں، اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد

کرتا ہوں اور میں اپنے اِس دن، اِس رات، اِس گھڑی اور اِس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، نہ اُس کی کوئی اَولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اَولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔"

سورہ اِخلاص — میرے سامنے سے — سورہ اِخلاص — میرے پیچھے —
سورہ اِخلاص — میرے دائیں جانب سے — سورہ اِخلاص — بائیں جانب سے —
سورہ اِخلاص — میرے اُوپر سے — سورہ اِخلاص — میرے نیچے سے —

(آیۃ الکُرسی) شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کے حضور اس کی اِجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کُرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اُسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ نے خود اِس بات کی گواہی

دی ہے اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے اِنصاف کے ساتھ (کائنات کا) اِنتظام سنبھالا ہوا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اِقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔—سات مرتبہ پڑھیں—

اور ہمارے پروردگار نے جو کچھ فرمایا ہے ہم اس پر گواہ ہیں۔ پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: "میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔"—

سات مرتبہ پڑھیں—

فائدہ: یہ دُعاءِ اَنس کے کلمات ہیں اِن کی فضیلت کو سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں:

عمر بن ابان سے مروی ہے کہ حجاج مجھے حضرت انس بن مالک ؓ کو لانے کیلئے بھیجا، میرے ساتھ کچھ گھوڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے اُن سے عرض کیا: امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے۔ فرمایا: امیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف!۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنّت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا ہے اور بد دعائیں دیتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیونکہ تو

اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذَلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں! حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے فرمان میں شک کرتا کہ اُنہوں مجھے ایک دُعاء سکھائی تھی اور فرمایا تھا: جو بھی صبح کے وقت یہ دُعاء کرے گا اُس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہوسکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہوسکتی ہے اور میں آج صبح یہ دُعاء کرچکا ہوں۔ حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعاء سکھادیں۔ فرمایا: تُو اِس کا اہل نہیں! حجاج نے کہا ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو! جب حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے اُن کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اُن کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں اُن سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں اُن کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟ پھر حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی وَفات کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر ذکر کی گئی ہے۔ (ابن السنی۔ کنز العمال۔ المستطرف، بحوالہ "دُعاءِ انس بن مالک" مؤلفہ سکھروی)

☆——☆——☆